فرہنگ

دستور الصبیان

کہ بمنزلہ شرح وحل لغات ومعانی مصطلحہ کار آمد نشیان جادو قلم

و نظم آرایان سحر رقم ہی

مع

بعضی قواعد نظم ونثر

جسکو

حسن ترتیب اور خوبی بیان کے ساتھ سخن سنج معنی آشنا فہیم وذہین

منشی گردھاری لال صاحب متخلص بہ فطین

مڈل کلاس اسکول ضلع فرخ آباد نے

تالیف کیا

سابق مطبع حسنی فتحگڈھ مین چھپی تھی فی الحال حسب ایماے مولف بعد نظر ثانی و ترمیم مولف کے

بمقام لکھنؤ

مطبع نامی منشی نولکشور مین بہ بار دوئم طبع ہوئی

۱۸۸۱ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زلالِ حمد ونعت اولست بر خاکِ ادب گفتن
سجودی بتوان کردن درودی میتوان گفتن

اما بعد کمترین گردھاری لال فطین تخلص ہڈل کیلاس اسکول ضلع فرخ آباد خلف الصدق
جناب بینا مل صاحب کوٹھی کور کمپو متعلقۂ نواب جعفری بیگم صاحبہ پرگنہ بھوجپور تھانہ محمد آباد ضلع
فرخ آباد نارنولی الاصل ساکن حال بلدۂ فرخ آباد محلہ مجید وابستہ دامن دولت جناب بابو درگا پرشاد
صاحب بالقابہ رئیس اعظم بلدۂ مذکور ناظرین با تمکین کی خدمت مین ملتمس ہی کہ چند اوراق بطور
فرہنگ سرور الصبیان جو آجکل مدارس سرکاری ومکاتب دیسی مین مروج ہی بنظر افادۂ عام سیاہ
کیے جاتے ہین اگر کسی جگہ بمقتضای بشریت سہو وخطا ملاحظہ فرمائین عالی ہمتی سے خردہ گیر نہون اون
عاطفت سے چھپائین ورنہ اصلاح فرمائین واللہ ولی التوفیق باب الف اللہ کے معنی لغت مین
معبود برحق اور اصطلاح مین علم ہی اس ذات کا جو تمام صفات وکمالات کی جامع ہی اور حضرت
امام اعظم کا قول ہی کہ یہ لفظ اپنی اصل پر ہی کیونکہ ذات باری تغیر وتبدل سے مبرا ہی مگر اہل صرف
کہتے ہین کہ لفظ اللہ مہموز فا ہی اصل مین الالہ تھا بفتح ہمزۂ اول وکسر ہمزۂ ثانی وفتح لام ثانی
بعدہ الف وہای ہوز مضموم بمعنی معبود ہمزۂ ثانی کی حرکت ماقبل کو دی اور اوسکو حذف کیا اللاہ ہوا
بعدہ قاعدہ پایا کہ دو حرف صحیح ایک جنس سے ایک کلمہ مین جمع ہوے اول کو ساکن کرکے دوسرے مین
ادغام کیا اللہ ہوا بعض صرفی کہتے ہین مثال واوی ہی اصل مین الولاہ بکسر واو تھا بمعنی متحیر فیہ واو کو ہمزہ سے

بدلا بعدہ ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو حذف کیا اَللّاہ ہوا لام اول کو دوسرے لام مین ادغام کیا اللہ ہوا اور بعض کے نزدیک اللہ لفظ سریانی یا عبرانی ہو کہ اصل مین لاہا تھا جب معرف بلام کیا آخر سے الف گرادیا اور لام کو لام مین ادغام کیا اللہ ہوا۔ اکثر بالفتح بمعنے بسیار ضد اقل۔ اسما جمع اسم بمعنی نام۔ امین وہ شخص جسپر بھروسا ہو امنا بروزن فعلا اوسکی جمع ہو۔ افعال جمع فعل بمعنی کار کردار حرکت اندام زن اور نحاۃ کے نزدیک وہ کلمہ ہے جسکے معنی مین کوئی زمانہ از منۂ ثلاثہ سے پایا جاے اور بغیر مدد دوسرے لفظ کے اپنے معنی بتائے۔ اوراق جمع ورق بمعنی پارۂ کاغذ و برگ درخت۔ ار مخفف اگر حرف شرط بمعنی جو۔ اصحاب جمع الجمع صاحب بمعنی وزیر و دوست و مالک و خداوند۔ اشغال جمع شغل بمعنی کار۔ اوراد جمع ورد بالکسر بمعنی وظیفہ جو ہر روز پڑھا جائے۔ اطراف جمع طرف بمعنی گوشہ و کنارہ و جانب بالفتحتین جمع الف و ہم پیشہ۔ اوقات جمع وقت۔ ابواب جمع باب بمعنی دروازہ شائستہ برابر لائق بارہ حق بابت ادا پہونچانا بیان کرنا ادا کرنا مصدر تو نہین ہو مگر معنے مصدری مین مستعمل ہو اور ناز و انداز معشوق۔ ارزانی ضد گرانی بمعنی نرخ شے وافر و فی مجاز آدینا و بخشنا و لایق و مسلم و برقرار۔ ارقام جمع رقم بمعنی خط و فرمان شاہی بالکسر ترقیم کے معنے مین غلط ہے۔ اشیا جمع شے بمعنی چیز۔ امانی جمع امنیہ بمعنی آرزو۔ اراضی بروزن فعالی جمع ارض بمعنی زمین اثر بالفتحتین نقش قدم نشان زخم سنت نبوی تاثیر حتی آثار جمع۔ ایام جمع یوم بمعنی روز۔ افزون بمعنی زیادہ۔ اسامیان جمع الجمع اسامی اور اسامی جمع اسما کی اور اسما جمع اسم کی۔ ابد وہ زمانہ جسکی انتہا نہین ضد ازل جسکی ابتدا نہین۔ ادعیہ بکسر عین و تشدید تحتانی مفتوحہ جمع دعا بمعنی ندا سے مراد مانگنا در صرف مانگنا اور بلانا۔ اشفاق جمع شفقت بفتحات ثلاثہ بمعنی مہربانی و بالکسر ڈرانا اور مہربانی کرنا۔ البتہ بمعنی قطع کلام و تاکید۔ آفرینش بالف ممدودہ حاصل مصدر آفریدن کا بمعنی پیدایش۔ آل بمعنی اولاد اصل مین اہل تھا اور نام ایک درخت کا ہو جسکی جڑ سے کپڑا اور سوت رنگا جاتا ہو اور ایک مرض ہو جو اکثر زچہ کو لاحق ہوتا ہو۔ آن بمعنی وقت و ملک و انداز معشوق اور اسم اشارہ بعید۔ آفرین امر ہو آفریدن کا اور تحسین و حمد کے معنے مین اسم ہو۔ آلہ بمعنے دست افزار۔ آداب جمع ادب بمعنی ہوشیاری

وعقل ونگاہداشت حد ہر چیز کی بمقتضای وقت ومقام وطور پسندیدہ ونام علم ۔ آستانہ بمعنی چوکھٹ ۔ آفتاب حقیقۃً بمعنی قرص خورشید مجازاً بمعنی روشنی خورشید وخورشید ۔ آرای جمع رای بمعنی فکر وبینائی وامر آراستن ۔ آزاد مجرد وبے عیب کامل غیر مملوک ضد غلام بمعنی مملوک ۔ آیات جمع آیت بمعنی نشان وعلامت وجملۂ قرآن ۔ آفریدگار بمعنی پیدا کرنے والا ۔ آمال جمع امل بمعنی امید ۔ آقا بمعنی خاوند ومالک اور یہ لفظ تعظیماً سر اسم آتا ہی اور تحقیراً آخر اسم ۔ اخوند بضم وفتح ہای ہجمہ وداو معدولہ وسکون نون اوستاد ومعلم ۔ آسمان مرکب ہی لفظ آس بمعنی چکی اور مان بمعنی مانند سے ۔ آسا مخفف ہی آسیاب کا جو اصل میں آس آب بمعنی پنچکی سے تھا ۔ آب پانی قیمت عزت فیض خوبی رونق روشنی تیزی تیغ طرز روش ونام ماہ رومی وکلمہ نسبت ۔ آدم بمعنی گندم گون و نشتر سفید وآدمی ونام پیغمبر اولین در نبی النوع انسان ۔ انشا بالکسر پیدا کرنا شروع کرنا اصطلاحاً آپ سی کچھ کہنا اور نام علم جس سے کلمات نثر کی باہم ترکیب پہچانی ہی ۔ املا یاد سے کچھ کہنا اور عبارت لکھنا قاعدۂ مقررہ کے موافق ۔ التفات گوشۂ چشم سے دیکھنا پھر کر دیکھنا انتخاب چن لینا ۔ امام کے معنی پیشوا ضد مقتدی ائمہ اوسکی جمع اور معماروں کی اصطلاح میں وہ رشتہ جس سے عمارت کی راستی وکجی دریافت ہو اور سب سے بڑا دانہ تسبیح کا جسکو ہندی میں سمیر کہتے ہیں اور جانب قبلہ وکرانۂ زمین وکتاب سماوی ولوح محفوظ وسنظر چوب اور بالفتح بمعنی روبرو ائمہ جمع ۔ اندراج داخل ہونا پیٹا جانا مجازاً لکھنا ۔ التماس مانگنا ۔ انحصار کوتاہ ہونا کسی چیز میں سمانا ۔ احسان نیکی کرنا ۔ اظہار غالب کرنا اور ظاہر کرنا ۔ اضافت روشن کرنا اور نسبت کرنا سپردنا مہمانی کرنا خواہش کرنا اور تکیہ لگانا اور پہونچنا اور پرہیز کرنا ۔ اتفاق باہم ملنا کسی کام کا بے سبب واقع ہونا اور اتفاقاً بمعنی ناگاہ ۔ اعراب واضح اور روشن کرنا اور بیان کرنا اور حرکات ثلثہ ۔ اصطلاح باہم صلح کرنا مجازاً اتفاق کرنا ایک جماعت کا واسطے استعمال کرنے معنی مجوزہ اپنے کے جو خلاف لغت ہو ۔ ادراک دریافت کرنا ۔ اختصار بات کو گھٹانا اور معانی وبیان کی اصطلاح میں کلام کو الفاظ زائد از مطلب سے پاک کرنا اور اقتصار اسکا دوسرا اوسکی ضد ہی

اجتناب پرہیز کرنا اور بھاگنا — ارشاد راہ نیک دکھانا — بیان ظاہر کرنا — اختلاط
ملنا اور بگاڑنا — الہام وہ بات ہے جو منجانب اللہ کسی کے دل مین پیدا ہو — الحاق
پہونچانا اور کسی چیز کا کسی چیز سے ملنا اور پیروی کرنا — اطلاق قید سے رہا کرنا کھولنا کھلنا
افراط حد سے بڑھانا ضد تفریط بمعنی گھٹانا — افتخار بزرگی جتانا — افاضت بہت سی
نیکی کرنا برتن کو بھر دینا فیض پہونچانا — افادت فائدہ پہونچانا — ایزد بکسرۂ ثالث نام خدا
چونکہ مدار عالم کا اوتاد اربعہ یعنے طالع اوّل و عاشر و سابع و رابع ہے اسلیے چار حرف سے
یہ نام ترکیب دیا گیا — اخلاص پاک و خالص کرنا و دوستی و عبادت بے لگے — احتراز
کسی چیز سے بچنا — ارسال بھیجنا اور چھوڑ دینا — اجابت جواب دینا قبول کرنا و سننا
انقضا مدت پوری ہونا — انتظار راہ دیکھنا — انبساط خوشی و گستاخی و فراخی ضد
انقباض بمعنی پیوستگی و مضبوطی — استدعا بکسرۂ ثالث درخواست کرنا — اقبال توجہ کرنا
دولت کا اور قبول کرنا اور دولت و قوت و طالع و ضد ادبار — الٰہی بیاء متکلم و یاے
نسبت منسوب بالٰہ و نام علم جس سے معرفت ذات باری حاصل ہوتی ہے — انتہا بمعنی
نہایت ہر چیز ضد ابتدا — ایما رمز و اشارہ کرنا و کنایہ — ادغام گھوڑے کو لگام دینا
اور نگل جانا اور ایک جنس کے دو حرفوں کو ایکبار پڑھنا — اصدار اوتارنا — استعمال
کام مین لانا — اعتبار عبرت کرنا خوض کرنا و کسی چیز کو اچھی طرح رکھ چھوڑنا اور جاننا —
استماع سننا — انشراح دل کا کشادہ ہونا — انجاح حاجت روا کرنا — انفتاح
کشادہ ہونا — انتصاح نصیحت ماننا — اعزاز عزت دینا — اعتراض پیش آنا حائل
ہونا — اعراض منہ پھیرنا — امتیاز پہچاننا — احتیاج حاجت رکھنا — ازدیاد زیادہ
ہونا — اعتماد بھروسا کرنا سپرد کرنا — اشتغال مشغول کرنا — اعتدال راست ہونا و بر
اوسط درجہ پر آنا — القا ڈالنا — ابلاغ پہونچانا — اجارہ ٹھیکہ دینا اور لینا — انحراف
پھر جانا جھکنا نافرمانی کرنا — اطاعت فرمانبرداری کرنا — اختیار قبول کرنا — امرا بضم
اول و فتح ثانی جمع امیر بمعنی سردار و رئیس — امور بضمتین جمع امر بمعنی کار و حکم کے حکم کے
معنی مین امر کی جمع اوامر ہے —

باب بای موحدہ ۔ بلاغت بالفتح جوان ہونا اور کلام کو فصاحت کے ساتھ مقتضیٰ
حال و موافق ادا کرنا اور سخن آرائی و چرب زبانی بلاغات جمع باعث اسم فاعل بعث
بمعنی اوٹھنے والا و سبب ۔ باحث از بحث سبمعنے زمین کھودنے والا اور بات چیت کرنے والا
باد بمعنی ہوا و تعریف و تحسین و نالہ و گوز و غرور و تند و صدمہ و نام فرشتہ و نام مرض و صیغہ مضارع کا
بلاد سے باضافہ الف دعا ۔ برکت بفتحات ثلاثہ بڑھنا زیادہ ہونا ۔ باطل ضد حق
اباطیل جمع ۔ بارگاہ بمعنی جای دخل ۔ بار نام خدا و فرشتہ خوردار و انبار و بزرگی و گرانی
و نیکوکار و نصیب و رخصت و دخل و تخم درخت و مرتبہ و میوہ و بارگاہ و جای انبوہ و حمل
و امر از بردن ۔ بندگی بیای مصدری بمعنی بندہ ہونا ہا ہوز یای مصدری کے آنیسے گاف
سے بدل گئی کیونکہ قاعدہ ہے کہ جس لفظ کے آخرمین ہا ہوز ہوتی ہے در صورت
لاحق یا مصدری اور الف و نون جمع کے اوسکو گاف سے بدل لیتے ہین جیسے خستگی
و خستگان ۔ بلند بمعنی دراز و فوق و بسیار و ضد پست ۔ بر نام خدا و مہربان و نیکی
و نیکوکار و بخشش و زمین خشک و رضامندی والدین و نزدیک و پہنائی و جنگل و آغوش
و سینہ و میوہ و زن جوان و پستان زن و حرف استعلا بمعنی اوپر و کلام ظاہر و نام علم
بعض مرادف برخ بمعنی پارہ ہر چیز و حصہ و بہرہ یای تحتانی سوای معنی وحدت کے لانا غلط
ہے ۔ برادر مرادف اخ ۔ بعید دور ضد قریب بان کلمہ محافظت و نام درخت و
خوشبو و مشک بید و تیر آتشی ۔ برخوردار مرکب ہے برخوردار اور آمدہ نسبت برخوردار
سے پھل کھایا اور آر کلمہ نسبت اور بعض کا قول ہے کہ یہ لفظ تین امر سے مرکب ہے
اول برامر بردن سے یعنے دنیا سے نیکی لیجا دوسرا خور امر خوردن سے یعنی روزی
حلال کہا تیسرا دار امر داشتن ہے یعنے اپنے پیچھے یادگار رکھ ۔ بہجت خوشی ۔ باز
بمعنی وقت و کشادہ و پھرنا و کھیل اور پھر رجوع و نصیب و جدا و ہر جانور گذرگاہ و نام مرغ شکاری
و شراب ۔ بلیغ تیز زبان کامل العلم ۔ بخت نصیب برات حصہ ۔ بیباق بمعنی بیباقی
غلط ہے کیونکہ لفظ باق بمعنی باقی کے نہین آیا ہے ۔ بیچون بیای مجہول بمعنی بیمانند
بیانز امرا و خدا ۔ بیم بیای معروف بمعنی خوف ضد امن ۔ بعینہ بمعنی ہوبہو بساط

بمعنی گستردنی بمعنی فرش حا بالفعل زمانہ موجود۔ قُبعد بالضم بمعنی دوری ضد قریب یعنی نزدیکی۔ بلدہ بالضم و بالفتح شہر بلاد جمع۔

باب بای فارسی۔ پیشکار پیشی کا کام انجام دینے والا۔ پیشوا [illegible] پُر بالضم ضد خالی۔ پناہ بمعنی حمایت ہندی سرن آسرا آڑ۔ پارچہ پارہ ہر چیز و جامہ۔ پایہ مرتبہ زبون خوار و پای تخت وغیرہ۔ پر تو روشنی فروغ عکس شعاع بمعنی سایہ غلط۔ پیکر بمعنی صورت۔ پرگنہ دہات۔ پروانہ حکمنامہ و نام جانور عاشق شمع مرکب از پر بمعنی ستارہ مجازاً نور چراغ و شمع اور آنہ کلمۂ نسبت سے پروانجات جمع مگر فارسی لفظ کی جمع عربی کے طور پر لانا غلط ہے۔ پیام مخفف پیغام بمعنی سندیسہ پیغام ضمین سے لکھنا غلط ہے۔

باب تای مثناۃ فوقانی۔ تحریر بروزن تفعیل لکھنا آزاد کرنا پاکیزہ کہنا و قسم نغمہ اور نام کتاب کا علم مدارس میں ضد تقریر جسکے معنی بات کہنا ہیں۔ تلقین سمجھانا تلقینات جمع۔ تعلیم سکھانا۔ تقدیم پیش پہونچانا ادا کرنا۔ تتمہ باقی۔ تعویذ پناہ میں لانا اور اصطلاح میں وہ شئی ہے جو اسمای الٰہی یا ادعیات وغیرہ سے لکھکر بازو اور گلے میں باندھتے ہیں۔ تعالیٰ صیغہ ماضی ہے بمعنی بلند ہوا۔ ترصد بروزن تفعل امید رکھنا مرادف توقع۔ توقف ٹھہر کھڑا ہونا۔ تردد چلنا پھرنا آنا جانا مجازاً فکر و اندیشہ و پریشانی ترددات جمع۔ تقاوی کے معنی قوت دینا اور اصطلاح میں وہ روپیہ جو نادار کاشتکار کو کاشتکاری کے واسطے دیا جاے تسلیمات جمع تسلیم بمعنی تقدیر پر راضی ہونا سپرد کرنا آفت سے بچانا سلام کرنا گردن جھکانا سلامت رکھنا۔ تلمیذان جمع تلمیذ بمعنی شاگرد تلامذہ جمع عربی۔ توجہ منہ کرنا توجہات جمع۔ تاکید سخت و محکم کرنا۔ تحصیل حاصل کرنا۔ تحت مرادف پائین ضد فوق۔ تعداد شمار کرنا بکسر تای فوقانی غلط ہے کیونکہ کوئی مصدر تفعال کے وزن پر نہین آیا ہے۔ تمھان تبای مخلوط الہا بمعنی جامہ نابریدہ و کامل و طاقہ [illegible] تفصیل جدا جدا کرنا۔ تلطف مہربانی کرنا۔ تقویت بروزن تفعلۃ قوت دینا۔ تزاید زیادہ ہونا۔ تقیید قید کرنا۔ تاب طاقت رونق روشنی از تابیدن و بمعنی چمکنا لپٹنا لپیٹنا۔ تاریخ کسی چیز کا وقت ظاہر کرنا۔ تصور کسی کی صورت دل میں جمانا۔ تمسک کے معنے کسی چیز میں چنگل مارنا لینے وسیلہ کرنا مجازاً دستاویز

تضمین ضامن کرنا اپنی پناہ مین لانا گھیر لینا۔ تشریف بزرگ کرنا اور رفتن و آمدن کا مرادف ہی
تصدیع یہاں سے ہوز تصرف فارسیونکا ہی اصل لفظ تصدیع بروزن تفعیل ہی بمعنی دردسر
دینا۔ تعہد ٹھیکہ لینا ذمہ داری کرنا۔ تعلق کسی چیز مین لٹکنا ہا سے ہوز اسکے آخر مین لانا غلط ہی
تغافل غفلت کرنا۔ تفویض سونپنا۔ تعظیم بزرگی کرنا۔ تقاضا مدیون سے زر قرضہ مانگنا
اور خواہش کرنا۔ تکلیف کسی کو رنج مین ڈالنا اور ایسا کام کرانا جو اُسکی طاقت سے باہر ہو
تکلف اپنے تئین رنج مین ڈالنا تلاش بمعنی سعی و جستجو الف کے ساتھ یہ لفظ پڑھنا غلط
ہی مگر لکھنا درست۔ تضمن قبول کرنا اور گھیر لینا لفظ کا معنی کو اور کسی چیز کو ضمن مین لینا
تشخیص جانچنا تعیین بروزن تفعیل خاص کر لینا ایک چیز کا بہت چیزون مین سے تلمیذ
بکسر بمعنی شاگرد معرب تلمیذ بالفتح۔ توان بالضم قوت و ممکن امر توانستن
باب ثا مثلثہ ثمر بفتحتین بمعنی میوہ بال زر فرزند ثمرات و اثمار جمع ثیبہ بکسر تحتانی مشدد
ضد بکر جمع دونون کی ثیبات و ابکار۔ ثقل بالکسر گرانی بارکج زمین مردہ کنارہ اثقال جمع
ہی ثؤلول بالضم و سکون ہمزہ پستان و نیزہ کو چک و سخت یعنی مسہ ثآلیل جمع۔
باب جیم تازی۔ جناب بالفتح بمعنی درگاہ آستانہ گرداگرد سرای ماخوذ جنب سے جسکے معنی
پہلو اور کنارہ کے ہین اور یہ لفظ اکثر صاحب جناب کے معنی مین مستعمل ہوتا ہی۔ جامع
بمعنی جمع کرنے والا اور وہ مسجد کلان جسمین بروز جمعہ تمام مسلمان شہر کے نماز باجماعت ادا کرین
جاوید انی مخفف جاوید بمعنی ہمیشہ اور آن کلمہ زائد اور یاے نسبت سے مرکب ہی۔ جمعیت
بسکون میم و کسر عین و تحتانی مشدد و مفتوح بمعنی جمع ہونا اور گروہ مردم چونکہ لفظ جمع بمعنی مجموع
کے مستعمل ہی اسلیے یاے تحتانی و تاے فوقانی بڑھا کر مصدر بنا لیا۔ جہل بمعنی نادانستن
نادانی ضد علم بمعنی دانستن و دانائی۔ جبرئیل بالکسر نام فرشتہ جسکو جوہر اول اور عقل کل
اور روح القدس اور عقل اول اور روح الامین اور روح المکرم اور روح الاعظم بھی کہتے ہین
جہات جمع جہت بمعنی طرف۔ جہان بمعنی آیندہ و حادثہ معرب گہان مخفف گاہ آن کا گاہ
بمعنی وقت و مکان و آن کلمہ نسبت چونکہ موجودات ارضی کو اوقات و ازمنہ سے تعلق
تمام ہی اسلیے گہان کے حرف اول گاف کو جیم سے بدل کر جہان کہا کیونکہ حدوث و ناپایداری

جہان کی ظاہر ہی چستر ہ بالضم ورای مشدد دلیر و شجاع و اسپ سواری و نرو فحل مطلقاً بازند
خصوصاً و بکسر اول و تشدید را بمعنی لشخوار ہندی جگالی ۔ جفت ضد طاق ۔ جزو ضد
کل بمعنی پارہ ہر چیز ۔ جلگی بیای مصدری بمعنی تمام ہونا ⁂
باب جیم فارسی ۔ چاپلوسی بالفتح وکسر اول بمعنی چپکلی ۔ چرشتہ بالفتح بمعنی چنڈایا سوت کی
چیرہ بیای معروف بمعنی غالب و شجاع اور ہندی مین بمعنی دستار نگین منقش ۔ چوغ بالضم
بمعنی جوا یعنی وہ لکڑی جو بیلون کی گردن پر رکھتے ہین اور بالفتح وہ لکڑی جس سے دودھ
بلوتے ہین ہندی رئی ⁂
باب حای مہملہ ۔ حمد بالفتح تعریف و شکر مخصوص بخدا اور بعض کا قول ہی کہ حمد وہ تعریف ہی کہ
جسمین ممدوح خود مختار ہو جیسے طفل خوشنویس اور برعکس اسکے مدح ہی جیسے طفل حسین ۔
حرف کنارہ طرف سخن لب شمشیر جیسے نحاۃ کی اصطلاح مین وہ کلمہ جو بلا انضمام دوسرے
لفظ کے اپنے معنی نہ بتا سکے ۔ حضرت بمعنی درگاہ و حضور و نزدیکی و کلمہ تعظیم ۔ حیرت تعجب
سے ایک حال پر رہنا ۔ حقایق جمع حقیقت بمعنی اصل ہر شئی ۔ حاجات جمع حاجت
بمعنی خواہش ۔ حق بتشدید قاف نام باری تعالی و راست و ثابت و سزاوار و واجب ضد باطل
حسب بفتحتین بمعنی اندازہ و شمار و شرف و بزرگی و مال و جاہ و دین و موافق و بسکون ثانی کمانی
اور موافق اور مثل اور کافی ہونا اور مقدار چیز ۔ حافظ نگہبان ۔ حویلی اصل مین حوالی تھا بمعنی
گرداگرد ہر چیز اب مکان کے معنی مین مستعمل ہی ۔ حمیدہ بروزن کشیدہ بمعنی نیکوکار ۔
حیات زندگی ۔ حرفہ بالکسر بمعنی پیشہ ور ہونا ۔ حصول بالضم حاصل ہونا ۔ حضور حاضر ہونا
و کلمہ تعظیم ۔ حقہ بمعنی ڈبہ اور قلیان کے معنی مین محاورہ اہل ہند ہی اور بالکسر
والتشدید وہ شتر بچہ جسکو چوتھا سال شروع ہو گیا ہو ⁂
باب خای معجمہ ۔ خامہ قلم ۔ خادم خدمت کرنے والا ۔ خانساماں وہ شخص جسکے تعلق امور
خانگی کا انصرام ہو ۔ خیمہ معروف یعنی وہ گھر جو پلاس و کرباس سے بنایا جاے ۔ خرچ بالفتح نکلنا جیسا
صرف ہونا ضد دخل بمعنی در آنا مجازاً آمدنی ۔ خال براد ر مادر و علم لشکر و نقطہ سیاہ جو جسم پر ہو
بزرگی و فرہنگ و تکبر اخوال جمع ۔ خلق بفتح اول و سکون ثانی پیدا کرنا اور پیدا کیا گیا اور پیدا

سیکھے گئے اور بہ پیدائیش اور اندازہ کرنا جھوٹ بولنا اور بالضم والضمتین عادت مروت اور اکثر
نیک عادت پر اسکا اطلاق کرتے ہین اور دین کے معنی مین بھی آیا ہی اور بفتحتین پورا ناگدہ
اور گدھی کا پیدا ہونا ۔ خیل گروہ سواران و سپاہیان و بسیار اور یہ ایسی جمع ہی جسکا واحد
نہین اور بعض کے نزدیک لفظ خیل واحد ہی اور جمع اسکی خیول ہی اہل فارس
مطلق گروہ کے معنے مین استعمال کرتے ہین ۔ خرد بکسر اول و فتح ثانی بمعنی عقل و بالضم
بمعنی ریزہ و ضد کلان ۔ خلاف بمعنی درخت بید و ناسازگاری اصل مین اسکے معنی وا
استادہ ہونے کے ہین ۔ اور بمصادر کردن و افتادن و افگندن کے ساتھ مستعمل ہی ۔
خزانچی بمعنی صاحب خزانہ و مالک خزانہ کیونکہ لفظ چی زبان ترکی مین خداوند ہی کے معنی مین
مستعمل ہی ۔ خدا بالضم بمعنی مالک و صاحب مراد اوس ذات سے جو مستجمع جمیع صفات
و کمالات ہی اور بعض کے نزدیک یہ لفظ مرکب ہی لفظ خود اور آ سے بمعنی خود آنے والا ۔
خدایگان یہ لفظ خدا اور گان سے مرکب ہی یعنی وہ شخص جو لایق و سزاوار تقرب و عنایت خدا
کے ہو ۔ خداوند صاحب و مالک یعنی وہ شخص جو خدا کے مانند غالب و بزرگ ہو وند
کلمہ تشبیہ ہی یا نسبت ۔ خرم بالضم و تشدید بمعنی خوش اصل مین خُرّم تھا یعنی رہندہ
از خرمی جو چیز آفتاب سے گریز کریگی لامحالہ شاداب و خوش ہوگی ۔ خطوط جمع خط بمعنی
وہ لکیر جسمین لمبائی ہو چوڑائی نہو مجازاً مکتوب کے معنی مین مستعمل ہی ۔ خورشید بالضم
آفتاب اور روشن مرکب لفظ خور اور شید سے جسکے معنی آفتاب اور روشن کے ہین جب
لفظ خور تنہا استعمال کیا جاتا ہی تو واو کے ساتھ استعمال کرتے ہین تاکہ لفظ خر مفتوح سے جسکے
معنی گدھے کے ہین امتیاز رہے ۔

باب دال مہملہ ۔ دارا اسم فاعل ترکیبی داشتن کا ہی اور نام بادشاہ ایران کا جو سکندر
فیلقوس کے ہاتھ سے مارا گیا ۔ دبیر بالفتح منشی نویسندہ محاسب ۔ دستگیر مددگار ۔ دانش
حاصل بالمصدر دانستن کا بمعنی دانائی ۔ دارین تثنیہ دار کا بمعنی دو جہان ۔
دائما و دائم و دوام بمعنی ہمیشہ ۔ درجہ بفتحتین نردبان یا پگاہ یا پایہ ۔ درس سبق پڑھنا مصادر گفتن
و دادن کردن و خواندن کے ساتھ مستعمل ہی ۔ درج کسی چیز کو کسی چیز مین لپیٹنا و کاغذ طومار

دستگون نامہ و نام مقام آسمانی دبابہ بالفتح بمعنی صندوق اور تین جمع درجہ — دین بالکسر بمعنی مذہب داش
حساب بالفتح وہ قرض جسمین وقت مقرر ہوا گر مدت ادا نہین بنا اسکو قرض کہتے ہین — دنیوی اصل مین
دنیائی تھا الف واو سے بدل گیا — دکان بدون واو بمعنی معروف دکاکین جمع — دنیا زن
بسیار نزدیک شوند مشتق دنو سے جسکے معنی قریب ہونیکے ہین چونکہ یہ جہان بہ نسبت
عقبے کے نزدیک ہی لہذا اسکا نام دنیا رکھا اور زن سخت و خسیس و ناکس کے بھی معنی ہین اسقدر
دنائت سے مشتق ہوگا دنی جمع — دستور بالضم عربی ہی اور بالفتح فارسی بمعنی قانون و قاعدہ
و طرز و آئین و رخصت و اجازت و وزیر و امیر و صاحب مسند اور یہ لفظ مرکب ہی لفظ دست سے
جسکے معنی ہاتھ اور فائدہ و نفع و نصرت و ظفر و غلبہ و صدر و مسند و قوت و قدرت و توانائی
و طرز و روش و قاعدہ و یک چیز تمام جیسے یکدست جامہ و یکدست سلح اور مرتبہ جیسے یکدست بازی
و یکدست سفر بمعنی یک کرت بازی و یک مرتبہ سفر اور دستور وزیر و فرصت و مرغان شکاری کے
اور اصطلاح اطبا مین اجابت طبیعت کہ جس سے فضلہ غذا دفع ہوا ور لفظ ور سے جسکے معنی صاحب
ہین واسطے تخفیف ماقبل کے واو کو ساکن کیا جیسے الفاظ گنجور و رنجور مین واو بمعنی حاکم و منصف اصل مین اور
تھا مثل زیور جسکی اصل زیب ور تھی — دم بمعنی نفس و وقت و خون و افسون و فریب و مکر و حیلہ
و غرور و دعوی و لب و خوشی اور تلوار کی باڑھ — دولتدار جای دور دولت — دہات جمع دہ
بمعنی گانون ظاہرا یای تحتانی زائد ہی — دستک تالی اور حکمنامہ سرکاری — دیروز بمعنی روز
گذشتہ جیسے دیسال دی کے معنی گذشتہ کے جیسے ام کے معنی موجود کے جیسے امروز و امسال
اور فردا روز آئندہ کو کہتے ہین — داخلہ رسید زر جو منجانب سرکار حاصل ہو — دستخط مقلوب خط
دست جو اپنے ہاتھ سے اپنا نام لکھدیتے ہین — دفتر مجموعہ حساب دفاتر جمع — داستان مکر
و حیلہ و سرود و نغمہ افسانہ و افسون و نام پدر رستم — دادخواہ فریادی — دادگستر منصف
داد و ستد دین لین — دربار مجلس حکام — دام بمیم موقوف جال و بالفتح میم صیغہ ماضی دو اکملہ
بمعنی ہیشہ — دریغ بکسرتین افسوس — دیوان بیاے معروف کچہری و کتاب غزلیات
مجازا دفتر حساب و مجلس — دواوین جمع دعوات جمع دعا — دلال صیغہ مبالغہ بمعنی بہت
دلیل کرنیوالا — دودمان بمعنی خاندان مرکب ہی دود و دمان سے جسکے معنی گھر کے ہین —

دیوانی بیای معروف منسوب بدیوان اور وہ دفتر جسمین قوانین وضوابط ملک جمع کیے جائین اور
صاحب دفتر و مہتمم و متصدی کے معنی بھی ہین —
باب ذال معجمہ ذات بمعنی اصل ہر شی و صاحب و خداوند و ہستی و حقیقت ہر چیز اور ذات
و قوم کے معنی مین جو مشہور ہی غلط ہی جات بجیم عربی چاہیے کیونکہ یہ لفظ ہندی ہی اگر تفرلیساً اس
معنی سے یہ لفظ بمعنی قوم استعمال کیا جاے تو درست ہی ذوات جمع — ذریعہ بمعنی وسیلہ ذرائع
جمع — ذوق چکھنا لذت و خوشی و مزہ و ذائقہ اور مصادر چشیدن دادن
و کردن و داشتن انگیختن کے ساتھ مستعمل ہی — ذخیرہ وہ ڈھیر جو وقت پر کام آوے
ذخائر اسکی جمع — ذمہ بالکسر و تشدید میم عہد و امان زنہار و ضمان و اہل ذمہ بمعنی اہل کتاب
از راہ عہد و پیمان اسلام کے دائرہ مین داخل ہون — ذکر بالکسر زبان سے یاد کرنا و بفتحتین فولاد
و نر ضد مادہ و آلت تناسل مرد — ذکور بضمتین جمع ذکر بمعنی مردان —
باب رای مہملہ راز بمعنی بھید مرادف سِر رجا بالفتح امید رکھنا — رقم بفتحتین بمعنی لکھنا اور
فرمان اور اہل دفتر کی اصطلاح مین روپیہ کی صورت مکتوبی کو رقم کہتے ہین — رواج بمعنی
چلن اور بازار کا رونق پر ہونا ضد کساد — رمضان بفتحات ثلاثہ ماخوذ ہی رمض بمعنی جلن سے
چونکہ اس مہینہ مین گناہ جل جاتے ہین یا یہ کہ شدت گرسنگی و تشنگی سے روزہ دارون کے حلق سوختہ ہین
لہذا رمضان نام رکھا رحیم بروزن فعیل بمعنی مہربان و رحم کرنے والا — رحم بفتح اول و سکون
ثانی بمعنی بخشنا و بفتح اول و کسر ثانی بچہ دان — راحت القلوب دلون کا آرام — رب بالفتح
و تشدید بمعنی پالنے والا و بالضم بمعنی آب انگور و انار وغیرہ — رسد بفتحتین بمعنی حصہ کاروان
و جنس غلہ — رتبہ بمعنی مرتبہ و پایہ و بارتبہ قدر دان — راس بمعنی سر — رضامندی بیای
مصدری بمعنی خوشنودی رضا بالکسر بمعنی خوش ہونا اور اصطلاح صوفیہ مین تقدیر الٰہی پر
صبر کرنا صبر کا درجہ اس سے کم اور تسلیم کا زیادہ ہی — رسالہ بالکسر بمعنی بھیجنا اکثر یہ لفظ مفعول
کے معنے مین مستعمل ہوتا ہی — رسل بضمتین جمع رسول بمعنی پیغامبر صاحب کتاب بخلاف
نبی کہ اسکے واسطے کتاب کی کچھ ضرورت نہین ہی — روز امید و بیم بمعنی روز قیامت کیونکہ
اس روز نیک کارون کو امید مغفرت اور بدکارونکو خوف عذاب ہوگا — رقعہ بالضم

اہل

اول وسکون ثانی وفتح ثالث بمعنی پارۂ کاغذ وپارچہ مجازاً مکتوب — رخصت بمعنی ارزانی واجازت وآسانی ورو سعت ومسائل شرعیہ — روزگار مطلقا بمعنی زمانہ ومجازاً بمعنی امید ومدت وفرصت مرکب ہی کلمہ روز اور گار کلمۂ فاعلیت سے اور نوکری اور پیشہ کے معنی مین بھی مستعمل ہی — رنگ بمعنی لون حصہ نصیب عیب وعار سیج ومحنت قوت توانای جان شتر قوی مال وزر نفع وفائدہ طرز وروش سبز کوہی گاو دشتی مکر وحیلہ رو سیاہی گی خوبی خوشی تمنا رستی شرم وخجالت خون لون لطافت نسیم ورزدہی تمارہ عموخا نوشیرین کار جاہل خشم وغضب آب نسیم خیانت مثل ونظیر بیاو خاک — رسوم بالضم جمع رسم بالفتح بمعنی نشان وآئین وقانون وعادت وداغ اور لکھنا او مجازاً بمعنی وظیفہ اور مشاہرہ —

باب زای معجمہ زمین بالفتح مرکب ہے لفظ زم بمعنی سردی اور یا ونون نسبت سے چونکہ جوہر ارض سرد ہی اسلیئے عربی کا زمین نام رکھا عربی میں اوزان مین فعیل کے وزن پر اسم فعیل کے معنی مین ہی جیسکے پاؤن شل ہون اور جگہ سے حرکت نکرسکے اور اسکو زمن بالفتح اول وکسر ثانی بھی کہتے ہین ماخوذ ہی زمانت سے — زدن چند معنی مین مستعمل ہی اول بمعنی زدن جیسے چوب زدن دوم بمعنی خوردن ونوشیدن جیسے کباب زدن اور شراب زدن سوم بمعنی کردن جیسے شق زدن چہارم بمعنی مشابہ بودن جیسے این رنگ بفلان رنگ میزند پنجم بمعنی کشادن جیسے رگ زدن ششم بمعنی افگندن جیسے داو زدن وقرعہ زدن ہفتم بمعنی گہ داشتن جیسے عنان زدن ہشتم بمعنی افتادن وافگندن جیسے شر زدن نہم بمعنی سوا وفروختن جیسے آتش زدن شعلہ زدن دہم بمعنی مالیدن جیسے غوطہ زدن یازدہم بمعنی نصب کردن جیسے خیمہ زدن طبلہ زدن وعلم زدن ودار زدن — دوازدہم بمعنی نوشتن جیسے فال زدن وطرح زدن سیزدہم بمعنی نہادن وگستردن جیسے تخت زدن وتاج زدن دلو زدن وگل زدن چہاردہم بمعنی نواختن جیسے مردہ زدن زلو پرزدن دہل زدن شہنائی زدن گہ زدن پانزدہم بمعنی نواختن جیسے ستار زدن طبل زدن سرناز زدن شانزدہم بمعنی گرفتن جیسے بوسہ زدن ہفدہم بمعنی عادت کردن جیسے راہ زدن ہجدہم بمعنی گفتن جیسے حرف زدن مثل زدن وزبان زدن

نوزدہم بمعنی برآوردن جیسے آہ زدن زنگار زدن بستم بمعنی پاشیدن و ریختن جیسے آب زدن نمک زدن رنگ زدن بست و یکم بمعنی قطع کردن جیسے پا زدن ناف زدن بست و دوم بمعنی تاخت کردن و رسانیدن جیسے بر فوج زدیم بست و سوم بمعنی دیدن جیسے فال زدن بست و چہارم بمعنی راندن جیسے قلم زدن بست و پنجم بمعنی انداختن و داخل شدن جیسے آب زدن و آتش زدن — زنہار بالکسر بمعنی پناہ و امان و مہلت و عہد و پیمان اور کلمہ تاکید د ہرگز امانت و ہیم و شکایت و پرہیز و حسرت و افسوس و شتاب و حرص و ہوش و غیرہ — زور بواو معروف بمعنی دروغ —

باب زای فارسی ژرف بالفتح بمعنی عمیق یعنی گہرا — ژاژ ایک گھاس ہے سفید رنگ خاردار سخت و بدمزہ جو کہ اونٹ کھاتے ہیں ہر چند چباتے ہیں مگر چب نہیں سکتی اسی وجہ سے ژاژخا بیہودہ گو کو کہتے ہیں —

باب سین مہملہ — **سبیل** بروزن فعیل بمعنی راہ خدا و وقف اور دہ شربت اور پانی جو راہ خدا میں پلایا جاوے — سلاطین بفتحتین جمع سلطان بمعنی پادشاہ و حجت و دلیل و غلبہ و حاکم سلطنت بمعنی قہر و غلبہ و درازدستی و پادشاہی حکومت — سیلاب بمعنی افزونی آب لیجے ابلا — سمت بمعنی راہ راست و روش نیک و قصد و جانب و طرف سمات بالکسر جمع — سرافگندگی بمعنی عاجزی — سوانح جمع سانح بمعنی حال و روئداد اور اکثر متوحش و ناپسندیدہ چیز پر اطلاق کرتے ہیں ساز بمعنی سامان و اسباب و رودف و جنگ و ستار و ترکیب و سلاح جنگ و تہانی و ضیافت و چابک و توانا و موافق و مکر و حیلہ و مثل و مانند و لفع درستی باید دارباز — سار نام مرغ سیاہ رنگ و صاحب و خداوند و سر و رنج و محنت و گرفت و مثل مانند و جاہ و شتر و کلمہ نسبت — سان بمعنی طرز و روش و رسم و عادت و نظیر و مانند و سنگ فسان و سامان و سرانجام و سوان و پارہ و حصہ — ساوین بمعنی تیاری — ساس بمعنی کھٹمل — سامی بمعنی بزرگ و بلند — سالار اول و ضم رابع بمعنی حاصل کرنے والا — سعی بفتح اول و سکون دوم بمعنی دوڑنا جلد کام کرنا مجازاً کوشش — سعادت بروزن فعالت بمعنی نیکبخت ہونا — سعید ان نام ایک شاعر عرب کا ہے جو فصاحت و بلاغت میں بے مثل تھا اور وائل بکسر ہمزہ اسکے باپ کا نام تھا — سواد بمعنی

سیاہی رنگ اور وہ آدمی جو دور سے مثل سیاہی کے نظر آوے اور مال کثیر و مواشی و عدد
بسیار و وانہ دل و موآضع شہر و نواحی و حوالی شہر و ملکہ و ذہن و مسودہ و بالکسر پوشیدہ کہنا اور
بالضم ایک بیماری ہی جو گوسپند کو لاحق ہوتی ہی — سمت قبلہ اول قبلہ یہود و دوم قبلہ نصاریٰ سوم
قبلہ اسلام اور بقول بعض خانہ کعبہ و بیت المقدس و بیت المعمور کہ فرشتوں کا قبلہ ہی — سور بالاد
معروف جشن و شادی عروسی و رنگ سرخ و رنگ خاکستری و دیوار قلعہ و شہر پناہ و نیم خوردہ
و پس خوردہ و بضم اول و فتح واو جمع سورت بمعنی بزرگی و شرف و آیۂ قرآن — سلوک بروزن
فعول راہ چلنا اور نیکی کرنا اور اصطلاح صوفیہ مین خدا کا تقرب چاہنا — سمرت بالضم گندم گونی

باب شین معجمہ — شیخ بالفتح بمعنی خواجہ و پیر و بزرگ و مرشد قوم اسلام — شجاعت بمعنی
شجاعت جوانمردی — شہر بمعنی ماہ کیونکہ ہلال کو دیکھتے ہی شہرت دیتے ہین اور آشکار کرنا اور شمشیر نیام
سے کھینچنا و وانا شہور شمین جمع — شکر بالفتح اندام زن و بالضم منعم کی تعریف کرنا — شمال بالکسر
بمعنی دست چپ و خو و طبع و کیسہ و غلاف اور بالفتح وہ ہوا جو مشرق و بنات النعش کے
درمیان سے چلے — شمائل بروزن خصائل جمع — شمول بالضم بمعنی گھیر لینا اور بعجم پہونچنا
اور بائین طرف جانا اور ہوا کا پھرنا اور چلنا اور بالفتح شراب سرد شدہ —

باب صاد مہملہ — صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ اجمعین رحمت بھیجے خدا اونپر اور انکی اولاد
و دوستوں پر بالتمام — صلی صیغہ ماضی ہی محل دعا مین مضارع کے معنی دیتا ہی — صلواۃ بفتحتین
بمعنی دعا و رحمت و آمرزش و نماز اور صراح مین لکھا ہی کہ اگر لفظ صلواۃ بندہ کی طرف منسوب
ہو تو نماز و دعا کے معنی ہونگے اور اگر خدا کی جانب منسوب ہو تو رحمت کے معنی حاصل ہونگے
اور اگر رسول و فرشتون کی طرف منسوب ہو تو درود استغفار کے معنی لیے جاینگے اگر طیور سے
منسوب ہو تو تسبیح کے معنی ہونگے — صبیان بالکسر و بالضم جمع صبی بالفتح و تشدید یای تحتانی وہ
لڑکا جسکا دودھ چھوڑایا گیا ہو اور طفل وہ ہی جو نوزادہ ہو اور جنین وہ ہی جو شکم مادر مین ہو — صوری
بصورت بمعنی ظاہر ضد معنوی — صلاح بالفتح آشتی ضد فساد — صحائف جمع
صحیفہ بمعنی خط و کتابت — صمدیت بفتحتین و کسر دال مہملہ و تشدید یای تحتانی مفتوح بمعنی بے نیازی
و بزرگی و پاکی اور پاک ہونا عادت حیوانی سے اور صمد وہ مرد ہی جو کبھی گرسنہ و تشنہ ہو اور احتیاج

جو اسکے بیچ مین آسکی طرف رجوع کرین — صفحہ بالضم والفتح بمعنی شمشیر پہنا دار و سخت و سنگ پہن
و روی ہر چیز جو کشادہ ہوا و پارہ ہر شی جو تل کاغذ کے بیچ مین ہو صفائح جمع —

باب ضاد معجمہ — ضرب بالفتح بمعنی مارنا اور بیان کرنا اور مثل ظاہر کرنا تیز چلنا اور ہونا و عسل سفید و آخر چیت و شہد — ضامنی بیای مصدری کا بمعنی قبول کرنا اور ضامن ہونا — ضمیر بمعنی راز نہان و درون دل اور وہ لفظ جو بجائے اسم کے مستعمل ہو ضمائر جمع — ضوابط جمع ضابطہ بمعنی نگاہ رکھنے والا امر چیز کا اور قاعدہ و دستور کے معنی مین بھی مستعمل ہی ضروری بیای مصدری بمعنی حاجت و حاجت ہوگی — ضیا بالکسر بمعنی روشنی — ضلع بالکسر و سکون لام و بفتح لام بمعنی استخوان پہلو یعنی پسلی و طرف —

باب طای مہملہ — طبع بالفتح بمعنی خصلت و طبیعت مردم اور نقش کرنا اور خط پر مہر کرنا اور چاندی یا سونے کو پیدا کرنا — طاقت بمعنی توانائی و منسوب بطاق بمعنی بنای خمیدہ و محراب و نگاہ و بالخصوص و مکان زراعت و مکان و غیرہ علی العموم و غیرہ و بام و درخت — طاق بمعنی گردہ اور شمارہ جو دو پر تقسیم نہ ہو — گردہ پر اطلاق ہوتا ہی — طرح بالفتح اول و سکون دوم بمعنی بیگانگی و بنا قائم کرنا و نمونہ عمارت جدید و نقاشی اور کسی کام سے کنارہ کرنا اور کسی چیز کا کسی کے ہاتھ سستی فروخت کرنا — طرز بالفتح بمعنی ناز و طعنہ اور روش سے بات کہنا اور — طرف بفتحتین و تشدید طاء بمعنی گوشہ و کنارہ و جانب و پارہ ہر چیز و جماعت و جمع و بسکون را بمعنی چشم و جنبانیدن چشم یعنی آنکھ ہلانا اور پلک ہلانا اور دیکھنا اور کمربند زرین و منسوب طرف بالضم طرا و بضم ثانی جمع طرفہ بمعنی بہ نو و بالکسر اسپ خوش اصل و گرانمایہ — طریقہ بمعنی روش و مذہب — طعن نیزہ مارنا عیب کرنا گویا کسی کا کام ہے — طرار بروزن فعال صیغہ مبالغہ بمعنی تیز زبان و دزد و کیسہ بر — طلح بفتحتین بمعنی لاشہ —

باب ظای معجمہ — ظلم بالفتح والتشدید بمعنی گمان و تہمت و شک — ظریف بمعنی ظرافت بمعنی دانائی و خوش طبع با صورت اور جیسے ایک چیز رکھتے ہین — ظرافت بروزن فعیل بمعنی دانشمند و خوش مزاج — ظلفر بالتحریک بمعنی فیروزی — ظل بالکسر و تشدید لام بمعنی سایہ و خیال و نمونہ — ظل بالضم بمعنی ستم

باب عین مہملہ۔ عارفان جمع عارف بمعنی خدا شناس اصطلاحاً و شناسندہ
حقیقتاً۔ عرض بالفتح اول و سکون ثانی بمعنی پیش کرنا و دراز کرنا ظاہر کرنا و بالکسر بمعنی عزت
و ناموس و آبرو۔ عطف بالفتح والسکون ثانی بمعنی پھیرنا اور لپٹنا اور خواہش کرنا مہربانی کرنا
اور سنجاف دامن جامہ۔ عنایت بالفتح والکسر بمعنی قصد کرنا اور کسی کے واسطے تکلیف اٹھانا
اور اہتمام کرنا۔ عافیت بکسر فا بمعنی آرام و آسایش۔ عاطفت بکسر طا بمعنی مہربانی۔
عقب بفتحتین بمعنی پاشنہ ہندی ایڑی مجازاً بمعنی پس و بعد۔ عموی بیای متکلم اصل
مین عم تھا واو زیادہ کر کے یای متکلم لانے بمعنی برادر پدر ہندی چچا۔ عقیدت کسی چیز کو
سچ جانکر دل مین یقین کرنا۔ عنان بالکسر بمعنی لگام۔ علی الدوام بمعنی ہمیشہ عزم بمعنی ارادہ
و قصد و آہنگ کرنا عامل عمل کرنے والا۔ علاقہ بالفتح آویزش دل و مناسبت دو چیز
اور ابلہ معنوی و بکسر جسم ظاہر کہ بستہ و آویزان ہو۔ عقد بالفتح باندھنا اور نکاح و بیع کرنا
اور عہد و پیمان کرنا و بفتحتین بمعنی لکنت و بالکسر بمعنی گلوبند و سلک مروارید و بضم اول و فتح
ثانی جمع عقدہ بمعنی گرہ۔ عزیز بروزن فعیل بمعنی غالب و غلبہ شاہان مصر و دوست و
ارجمند و کمیاب و مرغوب۔ عبودیت بالضم بمعنی بندگی۔ علوم جمع علم بمعنی جاننا۔
عمدہ بمعنی خلاصہ اور وہ چیز جس پر بھروسا کیا جاوے۔ عین بالفتح بمعنی چشمہ آب آفتاب
زانو دینار زر سرخ مال باران آبرو معتبر برگزیدہ ذات ماہون عمو شخص نفس حقیقت
ایلچانہ قوم جاسوس دیدبان منبع دیدار اہل شہر آدمی نام شہر نام موضع نام وہ نام حرف
قبیلہ پیشوا شعاع آفتاب انگور کچی میل ترازو ناحیہ۔ عفو بالفتح گناہ سے درگذر کرنا محو کرنا
بزرگترین و بہترین مال برگزیدہ نکوئی افزونی احسان عطا آب افزون زمین مال تراشنا
عقل مین زیادہ ہونا کنوان کھودنا بلند ہونا علم کا چھپا لینا گھاس کا زمین کو۔

باب غین معجمہ۔ غریب بالفتح بمعنی مسافر و نادر غربا جمع۔ غین ابر و تشنگی و تیرگی
بلبل۔ غسل بالفتح دھونا اور بالضم نہانا۔ غور بمعنی گہرائی اور زمین پست اور فرو شدن
و فائدہ رسانیدن کے معنی مین بھی مستعمل ہے۔ غصہ بالضم والتشدید بمعنی رنج گلوگیر۔

باب فا۔ فائز بکسر ہمزہ بمعنی پہونچنے والا اور رہائی و فیروزی پانے والا۔ فرہنگ بمعنی

خند چنگ بمعنی عقل و ادب و کتابت لغت و نگہداشت و اندازہ ہر چیز۔ فراغ بمعنی
آسودگی۔ فہم بمعنی سمجھنا عربی مصدر ہے اور بمعنی سمجھ اسم ہے۔ فہمیدن مصدر جعلی کا۔ فدوی بالکسر
بمعنی قربان ہونے والا کسی کے عوض جان دینے والا۔ فضل بمعنی افزونی و زیادتی و بخشش
افضال جمع۔ فرمان بمعنی حکم۔ فراہم بمعنی جمع۔ فرمودن بمعنی آنا و جانا مجازاً کہنا اور حکم کرنا
فیض ندی کا پانی اسقدر بڑھ جانا کہ کنارے سے بہ نکلے مجازاً بمعنی چیز بسیار۔ فرزند بمعنی
پسر و دختر۔ فیروز بیاے معروف و مجہول بمعنی کامیاب اصل میں بہروز تھا مرکب ہے بہ بمعنی
بہتر اور روز سے بمعنی بہروزی۔ فی الجملہ بمعنی حاصل کلام و اندک و کلام مجمل و من وجہ
فقیر ضد امیر یعنی وہ شخص جو لائق اہل و عیال کے مال رکھتا ہو اور جو کچھ نہ رکھتا ہو اسکو مسکین
کہتے ہیں۔ فصل بمعنی جدا کرنا اور جدا ہونا اور باز رکھنا اور کاٹنا۔ مجازاً ایک موسم چار موسم
میں سے اور پارہ کلام و حصہ سخن۔ فصاحت تیز زبانی و کشادگی و خوشگوئی اور فصاحت کی
اصطلاح میں خالی ہونا کلام کا ضعف تالیف و ترکیب و تعقید و الفاظ ثقیل و غیر مانوس و خلاف
قوانین سے اور اپنے مقصود پر ظاہر الدلالت ہونا۔ فیصل بفتح فا بمعنی حاکم اور وہ
حکم جو مقدمات کی راستی و ناراستی کو جدا کر دے اور فارس والے تفصیل کے معنی میں استعمال
کرتے ہیں۔ فی الفور بمعنی شتابی و روش و طریقہ۔ فرخ بالفتح فا و ضم رای مشدد مرکب ہے لفظ
فر بمعنی خوبی اور رخ بمعنی چہرہ سے اور بالفتح و سکون را بمعنی چوزہ مرغ۔ فرد بمعنی تنہا و ورق
کاغذ و یک بیت۔ فراز بمعنی کشادہ و بستہ و بالا و پست و پیش و پس و نزدیک و دور و
فراہم۔ فارغ البال بمعنی آسودہ دل۔ فیمابین بمعنی جانبین۔ فی الواقع بمعنی حقیقت در
فعل بالفتح کرنا بالکسر بمعنی کام افعال جمع نحات کی اصطلاح وہ کلمہ جسکے معنی میں کوئی زمانہ
از منہ ثلاثہ میں سے پایا جاوے اور بغیر مدد دوسری لفظ کے اپنے معنی بتائے۔ فراست بکسر فا
بمعنی سرعت و فہم و ادراک و زیرکی و دانائی۔ فرصت بالضم بمعنی آرام پانا اور مہلت دینا
فنون بضمتین جمع فن بمعنی حال و نوع ہر چیز و ہنر و داو کشتی۔ فوطہ بواو معروف بمعنی کمربند
و جامہ نادوختہ و لنگی حمام و دستار و رومال اور وہ روپیہ جو رہا یا خزانہ میں داخل کرے۔
فراوان بکسر فا بمعنی بسیار۔

باب قاف — قلم بفتحتین بمعنی آلہ تحریر اور کاٹنا تراشنا ناخن لینا — قوانین جمع قانون
بمعنی طرز و روش — قبالہ بالفتح قبول کرنا اور رضامندی نامہ — قواعد جمع قاعدہ بمعنی زن نشستہ
مجازاً دستور و بنیاد — قاصد بمعنی قصد کرنے والا مجازاً نامہ بردار ایلچی و ہرکارہ — قدر بسکون
دال بمعنی رتبہ و عزت و بزرگی و اندازہ کرنا و قسمت و روزی و توانگری و بے نیازی و طاقت
و بفتحتین ضد قضا بمعنی حکم و نہایت اندازہ چیز اور حکم کلی مجمل جناب باری جو روز ازل
میں کیا تھا مرادف تقدیر و برابر و مساہم و شریک اور بالکسر بمعنی دیگ — قلوب بضمتین
جمع قلب بمعنی واژگون و دل و وسط شی اور پھیرنا اور لوٹنا اور منزل قمر و میانہ فوج —
قصور بضمتین کوتاہی کرنا اور جمع قصر بمعنی مکان کلان — قرۃ العین بالفتح والتشدید بمعنی خنکی
و سردی چشم و شفقت و روشنی گو مردمک چشم کے معنی محض غلط ہیں — قدسی بمعنی پاکیزگی
و نام کوہ و منسوب بقدس بمعنی فرشتہ — قرض بفتح اول و سکون ثانی بمعنی کاٹنا مجازاً اودھار
قرص روٹی ٹکیا بمعنی گھڑیال — قدوم بضمتین بمعنی آنا و بفتح اول و ضم دال بمعنی تیشہ نجار
قران بالکسر نزدیک ہونا اور منجموں کی اصطلاح میں دو نیک ستاروں کا ایک برج میں ہونا
عموماً اور زہرہ و مشتری کا ہونا خصوصاً و بالضم والف ممدودہ کلام مجید اور بمعنی پڑھنا
اور پڑھا گیا کے مستعمل ہے — قدرت بمعنی طاقت — قدم بالفتح بمعنی پاؤں اور ساتواں
حصہ ہر چیز کا کہ اوسکا سایہ لیا جاوے اور مسافت دونوں پاؤں کی چلتے وقت و بالکسر بمعنی پرانا ہونا
اور پرانا اور قدیم اور نام ایک صفت حق تعالے کا ہے —

باب کاف عربی — کہنہ بالضم باریکی و اصل ہر چیز و انتہا و اندازہ — کمال تمام ہونا
کسی چیز کا اور تخلص شاعر معروف — کران بالکسر کنارہ — کمترین ادنے — کتب بضمتین
جمع کتاب بمعنی لکھنا اور لکھا ہوا — کریم بمعنی بخشش کرنے والا ضد لئیم — کعبہ بالفتح وہ مکان
جسکے گرداگرد طواف کریں اور بمعنی مرتفع و مربع و بانسہ نرد بازی معروف — کونین تثنیہ کون
بمعنی ہونا و نام دوائے دافع تپ و بخار — کافر بکسر فا بمعنی ساتر و پوشیدہ و رود بزرگ
و شب تاریک — کفر بالضم بمعنی ناگرویدگی و ناسپاسی و بالفتح پوشیدگی و کرہ بزرگ — کرنش
بالضم سلام کرنا اور یہ لفظ واو کے ساتھ بھی لکھا جاتا ہے مگر وہ غیر ملفوظ ہوتا ہے کیونکہ ترکی زبان ہے

یہ دستور ہے کہ حرف مفتوح کے آخر الف اور مضموم کے آخر واو اور مکسور کے آخر یا واسطے اظہار حرکت کے لکھتے ہیں۔ کس بالفتح یار و مددگار و رفیق و مرد شریف و آدمی و بالضم اندام نہانی زنان۔ کیفیت بمعنی حالت و چگونگی۔ کما ینبغی بمعنی جیسا کہ لائق ہو کاف حرف تشبیہ ہے اور لفظ ما زائدہ ہے کیونکہ بعد کاف تشبیہ کے لفظ ما زائد لاتے ہیں تاکہ حرف جارّہ فعل پر نہ آوے اور ینبغی صیغہ مضارع کا مصدر انبغاء ناقص یائی سے ہے بمعنی سزاوار ہونا۔ کدخدائی بیایے مصدری صاحب خانہ ہونا اور لائق ہونا۔

باب کاف فارسی۔ گرامی کنبر بمعنی بزرگ۔ گنجور بمعنی صاحب گنج یہ لفظ اصل میں لفظ گنج بمعنی خزانہ اور لفظ ور بمعنی صاحب سے مرکب ہے۔ گرم ضد سرد و بمعنی شتاب و جلد۔

باب لام۔ لطیف بالفتح بمعنی نیکوکار و پاکیزہ و نرم و نازک۔ لحظہ گوشہ چشم سے دیکھنا۔ لہذا بمعنی اسواسطے۔ لطف بالضم پاکیزہ ہونا اور نرم و باریک ہونا۔ لفظ بالفتح بمعنی کوئی چیز باہر ڈالنا منہ سے اور بات کہنا الفاظ جمع۔ لنگ بالفتح لنگڑا و اپنا سیل اثنا سے سفر میں کسی جگہ مقام کرنا اور بالضم فوطہ لنگی اور بالکسر پنڈلی اور پنڈلی ہیں بالکل اتنا ال کے معنی یہاں مستعمل ہے۔

باب میم۔ مسند بالفتح تکیہ گاہ بالش بزرگ و بالضم اول و نون مفتوح روزگار و زمانہ و پیر خواندہ و حرام زادہ اور وہ چیز جسے پشت لگاتے ہیں اور نحاۃ کی اصطلاح میں خبر کو بھی کہتے ہیں۔ مخفی بمعنی پوشیدہ۔ مشتق ہے اخفا سے۔ مسیح و دشت بہت پیمائش کرنے والا زمین کا اور سیر کرنے والا اور نکالنا اور پروکسا پاک شدہ اور دروغ گو و صاحب برکت اور ہاتھ پھیرنے والا اور گھسا ہوا روپیہ اور اشرفی۔ مطلب جاے طلب اور نہایت ثالثہ اور طالب یا اصل مصدر جیسی کا ماجرا بمعنی سرگذشت و احوال۔ ملایک بفتح اول و کسرہ ہمزہ جمع ملک بفتحتین بمعنی فرشتہ جو اصل میں فرستہ بمعنی فرستادہ تھا۔ مبسوط بمعنی کشادہ و دراز۔ مرشد بالفتح راہ راست و بالضم رہنما مراشد جمع۔ مکتوب الیہ ضد کاتب۔ مآب بالف ممدودہ جاے بازگشت۔ مہجوری بالفتح جدائی۔ معروض عرض کیا گیا۔ مراحل جمع مرحلہ بمعنی منزل یعنی اترنے کی جگہ۔ مآثر بمد ہمزہ و کسر ثاے مثلثہ بمعنی آثار و نشان ہاے نیک و کارہاے پسندیدہ و بمعنی

بروزن معروف کے کبھی لغت مین نہین دیکھے گئے — منبع چشمہ اسم ظرف ہی نبوع سے منابع جمع — مبلغ بالفتح پہونچنے کا مقام و تعداد و مقدار واندک و بسیار بضم اول و فتح لام پہونچایا گیا ابلاغ مصدر ہی جسکے معنی کامل ہونے اور پہونچانے کے ہین — اکثر یہ لفظ زر نقد کی صفت مین واقع ہوتا ہی مجمع جمع ہونیکی جگہ — موانع جمع مانع بمعنی روکنے والا — مولوی منسوب بمولا بمعنی خداوند بعد لانے یاے نسبت کے الف کہ جو تھا حرف تھا واو سے بدل گیا کیونکہ قاعدہ ہی کہ الف مقصورہ اخیر کلمہ سہ حرفی و چہار حرفی مین وقت نسبت کے واو سے بدل جاتا ہی — مد بالفتح والتشدید بمعنی کشش و درازی وافزونی آب و ضد جزر اور کسی چیز کیطرف دیکھنا اور وہ لکیر جو علم حساب مین اوپر الف کے لکھی جاتی ہی — مدار جاے دور و جاے گردش و دائرہ و دورہ و حلقہ — منوی بمعنی قصد کردہ شدہ و جاے قصد کردن اور جگہ مانگنے کی اور بعض کے نزدیک معنی اصل مین منووی تھا واو کو یا سے بدلکر یا کو یا مین ادغام کیا اور ضمہ نون کو کسرہ سے بدلا واسطے مناسبت یا کے بعدہ اول یا کو واسطے تخفیف کے حذف کیا کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا اور یا الف سے بدلا یعنی ہوا لیکن یا سے بھی لکھا جاتا ہی اور اہل فارس نظر بصورت مکتوبی یا مہ ہوسے پڑھتے ہین اگر اسم ظرف کہین گے تو اصل اسکے معنی بروزن مفعل ہوگی یا متحرک ما قبل اسکا مفتوح یا کو الف سے بدل دیا یعنی ہوا — قاعدہ جب واو اور یا ایک کلمہ مین جمع ہوتے ہین اور اول انکا ساکن ہوتا ہی تو واو کو یا سے بدل دیتے ہین — مصحوب اسم مفعول ہی مصاحب کا بمعنی یاری کیا گیا مجازاً معرفت کے معنی مین مستعمل ہی — مزبور بمعنی ادھر کیا مجازاً بمعنی مذکور — مشیت بالفتح ہمزہ بمعنی چاہنا — مرحمت بسکون دوم و فتح سوم و چہارم بمعنی مہربانی کرنا — ملفوف لپٹا ہوا — مضجع کسی چیز کے رکھنے کی جگہ مجازاً گانون — مراسم جمع مرسم بمعنی نشان و آئین مرسولہ بمعنی مرسلہ غلط ہی — مشہود بمعنی گواہی دیا گیا اور ظاہر کیا گیا — مرہون رہن کیا گیا محال جمع محل بمعنی جگہ اور بالضم بمعنی ناممکن — مشیخت بزرگی — منطق بالفتح اول و کسر ثالث بمعنی گویائی اور نام ایک علم کا ہی جس سے فکر صحیح کو فکر فاسد سے تمیز کرسکین — مسموع بمعنی سنا گیا — معاد جاے عود بمعنی عقبی ضد معاش بمعنی جاے عیش یعنی دنیا — محبوس قید کیا گیا مسرور خوش کیا گیا — ملجا جاے پناہ ملاجی جمع — ماوا بمعنی خانہ — مرد بالفتح بمعنی بے ریش

ہونا حد سے گذرنا بالضم بمعنی بے ریشان جمع امرد اور فارسی میں ضد زن ـ مال بمعنی زر وجہ
تسمیہ یہ ہے کہ انسان کا دل زر کی طرف مائل ہے محض بمعنی بے آمیزش ـ ملت بکسر میم بمعنی مذہب
یعنی جائے رفتن وراہ ودین وآئین ملل جمع مزاج سرشت وطبیعت اور وہ کیفیت جو عناصر اربع
کی ترکیب سے پیدا ہوا امزجہ جمع ـ مداد سیاہی سرگین روغن چراغ نمونہ طریقہ ـ مہار وہ
لکڑی جو اونٹ کی ناک میں ڈالتے ہیں مجاز انکیل ـ منت نیکی واحسان کرنا ـ ملتمج بضم اول
وفتح ثانی وکسر ثالث خوشی کرنے والا ـ ملاحظہ بروزن مفاعلہ گوشۂ چشم سے دیکھنا ـ
مضاعفہ تنگی ف جو لفظ مفاعلت کے وزن پر آئیگا اسکا چوتھا اور پانچواں حرف مفتوح ہوگا
اور اول مضموم جیسے متفاوت ومشارکت وغیرہ ـ مستطاب برگزیدہ ـ منتظر راہ دیکھنے والا
مصرع در دسرا ٹھانے والا ـ ملتجی خواہش کرنے والا ـ منیر روشن ـ ملتمس التماس
کرنے والا ـ مخلص خدا کی عبادت بے مکر کرنے والا اور دوستی خالص رکھنے والا مخالص جمع
مخلص بالفتح رہائی ـ مست نام سرگشتہ وحیران ـ مہر وہ نگینہ جس پر نام کندہ کریں اور بکسر
محبت وخورشید اور بالفتح کابین عروس ـ مزین بکسر یا آراستہ کرنے والا اور بفتح یا آراستہ
کیا گیا ـ مدام بمعنی شراب وہمیشہ ـ مفصل تفصیل کیا گیا ضد مجمل ـ مہلت درنگ
وآہستگی ـ مودی ادا کیا گیا ـ مرعی رعایت کیا گیا ـ مستدعی چاہنے والا مقارن بضم
اول وکسر چہارم نزدیک ہونے والا ـ مربی پالنے والا اور تربیت دینے والا ـ متوجہ توجہ
کرنے والا ـ مشتمل شامل کیا گیا ـ منور روشن ـ متعلم سنا گرد ضد معلم بمعنی استاد ـ مطالعہ آگاہی کے
واسطے کسی چیز کو دیکھنا ـ مساوی برابر ـ مژدہ خبر خوش ـ معتقد بکسر قاف اعتقاد کرنے والا
مرید ارادہ کرنے والا ضد مرشد د بالفتح سرکش ونافرمان ـ منشی آغاز کرنے والا اور دل سے کچھ
لکھنے والا ـ مسمی نام کیا گیا ـ محرر بکسر را تحریر کرنے والا وآزاد کرنے والا ـ متکاثر بمعنی بسیار
موقوف بروزن مفعول بمعنی ٹھہرا ہوا ـ معقول بمعنی پسندیدہ عقل ضد منقول ـ مرزبان حاکم
ومالک زمین ـ

باب نون ـ نعت بالفتح تعریف کرنا مخصوص بہ پیغمبر ـ نوا آواز ونام مقام موسیقی
وسامان واسباب وتوانگری ولشکر وسپاہ وشکر وسپاس وفرزند ونبیرہ وپیشکش ونذرانہ وسازکاری

وقوت و خوراک و گرفتاری و قید۔ نظم موتی پرونا مجازاً کلام موزون و مقفی مقابل نثر بمعنی
پراگندہ۔ نذر بالفتح و سکون دوم پیمان اور وہ چیز جو اپنے اوپر واجب جانین مثل روزہ و
صدقہ اور وہ روپیہ اور چیز جو امیرون اور بادشاہون کے حضور مین گذرانین۔ نواب بصیغۂ
مبالغہ بہت بڑا نائب والضم نون جمع نائب۔ نواحی جمع ناحیہ بمعنی طرف و جانب۔ نتیجہ بروزن
قصیدہ نکالی ہوئی چیز مجازاً بمعنی ماحصل غرض و مراد۔ نمط فرش روش طریقہ۔
نخاس جاے خرید و فروخت اسبان۔ نحو بمعنی طرح اور نام ایک علم کا ہے جس سے ترکیب
کلمات معلوم ہوجاتی ہے ضد صرف۔ نون مخفف کنون و ماہی و شمشیر و نام شہر و دوات
و سیاہی شب و چاہ زنخدان و نام حرف۔ نفس بفتحتین بمعنی دم انفاس جمع و بالفتح و سکون
ثانی بمعنی جان و روح و حقیقت شئ و ہستی و عین ہر چیز و خون و شہم و زخم و تن و آلۂ تناسل جمع
اسکی نفوس و انفس۔ اہل تصوف کے نزدیک اسکی چار قسمین ہین امارہ جو برے کام کی
تاکید کرے دوسرے لوامہ یعنے بہت ملامت کرنے والا گناہ سے مطمئنہ یعنے اطمینان رکھنے والا
اور ملہمہ جس سے طرح طرح کے ارادے دل مین پیدا ہوتے ہین۔ نقد خوشی نقد آمادہ کرنا و
سیم و زر مسکوک مجازاً بمعنی دل و ذات۔ نعمت بالکسر دسترس و نکوئی و عطا۔ نکتہ بالضم
سخن باریک و لطیف و پاکیزہ۔ نکات بالکسر جمع۔
باب واو۔ وافر بکسر فا بمعنی بسیار۔ ولا بالکسر نزدیکی و دوستی۔ وقف بمعنی ٹھہرنا
اور خاموش ہونا اور وہ چیز جو کسی کے ملک مین نہو۔ ورود آترنا۔ وعدہ خوشخبری دینا
ضد وعید بمعنی خبر بد پہنچانا۔ وافی بروزن و معنی کافی۔ وقائع جمع واقعہ بمعنی خواب و
حادثہ و قیامت و موت۔ وجہ طریقہ چہرہ راز ذات و حقیقت نیز بمعنی مجازاً سبب۔ ولی
و دوست صدیق و بندگان۔ والا مرتبہ و بلند و جامۂ ابریشم۔ وظائف جمع وظیفہ بمعنی روزینہ
وحی پیغام و کتاب خدا و سخن اور پوشیدہ بات کہنا اور اشارہ کرنا۔
باب ہای ہوز۔ ہنگام بمعنی وقت۔ ہمگین بمعنی تمام مرکب ہے لفظ ہمہ اور یاے
نسبت سے اور گاف کا بدل ہے ہاے ہوز سے ہمگینان جمع۔ ہنوز ابھی ہدیہ تحفہ ہدایا
جمع۔ ہور بواو مجہول آفتاب۔ ہویدا ظاہر و روشن۔

باب یای تحتانی — یتیم طفل بے پدر و مادر غلام و دزد و عیار و بےنظیر و یکتا — یزدان نام خدا ہے مذہب اہرمن مین کیونکہ قبل تولد پیغمبر آخر الزمان کے فارس والے دو خدا مانتے تھے ایک کو فاعل خیر اور دوسرے کو فاعل شر جانتے تھے فقط

خاتمہ کتاب مین پانچ فائدے بنظر فائدہ رسانی طلبہ حوالہ قلم ہوتے ہین اول فائدہ مین توضیح بعض اصطلاحات منشیانہ کے جو اکثر حالت تحریر مین بکار آمد ہوتے ہین

ف ۱ لفظ نفر انسان کے واسطے مستعمل ہوتا ہے جیسے یک نفر فرد در دو نفر کہار وغیرہ — راس اسپ و شتر و نرگاو و گور خر و گوسپند و آہو و جاموش وغیرہ — قطعہ الماس و لعل و یاقوت و زمرد و خط وغیرہ — مہار شتر — دست شاہین و چرغ و باز و زرین دستبر خلعت و شمشیر — قلادہ شیر و پلنگ و سگ و خرگوش و خرس و سیاہ گوش و میمون وغیرہ — خط کشت و زراعت و تالاب و باغ وغیرہ — منزل خیمہ و قنات و جہاز و کشتی و محل و پلنگ و چوکی و ہودج و عماری و پالکی و بہل و چھکڑا وغیرہ — سلک مروارید اور جو زیور گلے مین پہنا جاوے — طاقہ زربفت و مخمل و طاس و بانات و مرود وغیرہ — قبضہ شمشیر و خنجر و برچھی و کمان و کارد و گپتی و کٹار وغیرہ — ضرب توپ و بندوق و قرابین و طپنچہ و تفنگ وغیرہ — ساز رباب و چنگ و ڈھولک و مردنگ و طبلہ وغیرہ — دستہ تیر و کاغذ وغیرہ — جفت پاپوش و موزہ و نعلین و بازوبند و کنگن و پہونچی و پازیب وغیرہ — جلد دفتر و کتاب و چرم وغیرہ — درعہ پارچہ ابریشمی وغیرہ — عدد اشرفی و روپیہ و ظروف چینی و برنجی وغیرہ — مواری نمک و شیر و روغن و عرقیات و عطر و صندل و دندان فیل و ابریشم وغیرہ — فرد قالین و سوزنی و شطرنجی و جاجم و ورق کاغذ وغیرہ — طبق آسمان و زمین — تولہ و تولچہ طلا و نقرہ و مشک و عنبر و بنفشہ و عطر و کافور و کاتبون و ابریشم وغیرہ و دانہ مروارید و مرجان وغیرہ — ثوب جامہ آستین دار — مبلغ روپیہ — مرادی فلوس و دوری سنگ — نسخہ کتاب غیر مجلد — رسالہ اکثر اسکا اطلاق قواعد کی کتاب پر ہوتا ہے —

دوسرے فائدہ مین تشریح بعض اقسام نظم کے جنکا جاننا ضروریات سے ہے

ف ۱ درعہ یہاں سے ہونہ مصرع بدون ہا و مصراع بالف بمعنی یک لخت در و یمینہ

وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جس طرح بغیر دو کواڑ کے دروازہ کا بند ہونا اور کھلنا متعذر ہے اسی طرح بیت بھی بغیر دو مصرع کے نہیں ہو سکتی جمع اسکی مصاریع — مثنوی بالفتح و سکون ثانی منسوب بہ مثنیٰ معدول اثنین اثنین بمعنی دو دو و الف مقصورہ یائے نسبت کے آنے سے واو سے بدل گیا چونکہ ابیات مثنوی میں علیحدہ علیحدہ قافیہ ہوتا ہے لہذا ابیات مختلف القوافی کو مثنوی کہتے ہیں جمع اسکی مثنویات — رباعی بالضم شعرائے عجم کی اصطلاح میں وہ چار مصرع ہیں جنکا چوتھا مصرع اول و دوم مصرعہ سے ہم قافیہ ہو اور رباعی بحر ہزج اخرب اخرم و مثمن سے مخصوص ہے جسکا وزن لاحول ولا قوۃ الا باللہ ہے در صورت نہ ہونے اس وزن کے قطعہ کہینگے — قطعہ بالکسر بمعنی پارہ کلام جسکے اول مصرعہ میں قافیہ نہو اور دو بیت سے کم نہو — قصیدہ بمعنی مغز سطبر و اصطلاحاً وہ چند اشعار جنکا مطلع مقفی ہو اور مصاریع دیگر ابیات کے آخر میں قافیہ ہو قصائد اسکی جمع ہے — شعر بالکسر جاننا و دریافت کرنا اور اصطلاح میں کلام موزون و مقفی جو بارادہ قائل موزوں ہو مرادف ہے بیت و فرد کا اشعار بالفتح جمع — غزل بضم اول و سکون ثانی بمعنی رسن و ریسمان و بفتحتین حدیث عشق شروع کرنا اور اصطلاح میں وہ کلام جو عورتوں کے عشق اور تعریف حسن و جمال میں ہو اسکی بیت اول کو مطلع اور آخر کو مقطع کہتے ہیں غزلیات جمع — معما بمعنی نابینا و پوشیدہ کیا گیا اور مقام پوشیدہ اور اصطلاح شعرا میں وہ کلام جو بہ رمز و ایما یا بحساب جمل کسی اسم پر دلالت کرے اور چیستان و لغز و پہیلی اسکے مترادف ہیں —

تیسرے فائدہ میں تصریح اسمائے سلاطین و حکمائے نامیہ عجم وغیرہم کی —

ف آردشیر مرکب ہے آرد بالفتح بمعنی خشم و قہر و غضب و بالضم بمعنی اندک و شیر بمعنی شیر غضبناک و نام بادشاہ — گیومرث مرکب ہے گیو بمعنی گویا اور مرث بمعنی زندہ سے اور بقول بعض گیو قلب ہے گوے کا اور مرث مبدل ہے مرد کا بمعنی مرد گویا اور نام بادشاہ عظیم الشان کا ہے — کیقباد مرکب ہے لفظ کے بمعنی عادل و لقب شاہان ایران و قباد سے کہ اصل میں غباد بالفتح بمعنی برحق تھا نام شاہ ایران و لقب ...

لگا ہوا تھا جسکے دونوں شانوں پر دو سانپ تھے جنکی خوراک ہر روز دو آدمیوں کا مغز تھا اور بقول
بعضے معرب ہے دہ آک کا جو مرکب ہے لفظ دہ بمعنی دس اور آک بمعنی عیب سے چونکہ اسمیں
دس عیب تھے لہذا اس نام سے موسوم ہوا اور وہ عیب یہ ہیں زشتی رو یعنی کوتاہ
قامتی بیداد گری درو نگوئی بزدلی بد ذہنی بسیار خواری بے شرمی بد خلقی بد زبانی اور
بعضوں کا قول ہے کہ اسکے پیدا ہونیکے وقت دو دانت نکلے ہوئے تھے اسکے والدین نے
بطور تفاول ضحاک نام رکھا ۔ فیلقوس فیلاقوس فیلوقوس نام پدر اسکندر بادشاہ ہفت
اقلیم مرکب ہے فیلق بمعنی لشکر اور لفظ وس بمعنی امیر سے نوشیروان نام بادشاہ عادل لفظ نو
بمعنی جدید اور شیر بمعنی اسد اور آن کلمہ تشبیہ سے مرکب ہے اور بقول بعض نوشین بمعنی شیرین
اور روان بمعنی جان سے مرکب ہے ۔ جمشید نام ہے ایک بادشاہ عظیم الشان کا جسکے عہد
میں کپڑا بننا وغیرہ ایجاد ہوا ف جب لفظ جمشید خاتم و نگین و اسپ و تخت و باد و آصف
و ماہی و طیور وغیرہ کے ساتھ آئے تو حضرت سلیمان سے اور جو سکندر و آئینہ و آب
حیات و خضر و ارسطو و اقبال و تدبیر و دانائی و شاہنشاہی وغیرہ کے ساتھ آئے تو اسکندر رومی
سے اور اگر جام و شراب و بزم و جشن و نوروز و جام جہان نما و نغمہ و بربط و سرود کے ساتھ
آئے تو جمشید اصلی سے مراد ہوگی ۔ زلیخا بر وزن سویدا اصغر زلخا صیغہ صفت مشبہ کی
از لخ کا ماخوذ [illegible] سے جسکے معنی پھسلانی کے ہیں چونکہ یہ عورت حسن و جمال میں ایسی تھی کہ
پاؤں پھسلانے والی تھی لہذا اس نام سے موسوم ہوئی ۔ فیلسوف بمعنی حکیم و دوستدار علم
مرکب ہے لفظ فیل بمعنی محب و دوست اور لفظ سوف بمعنی علم و حکمت سے فا سے مفتوح [illegible]
[illegible] ۔ خضر بالکسر نام پیغمبر بفتح اول و کسر ثانی شاخ سبز و کشت وغیرہ نام
اول الذکر کیونکہ وہ جس جگہ جاتے تھے اونکی برکت سے جنگل سبز ہو جاتے تھے ۔ اقلیدس نام
کتاب کا نام ہے جو اپنے مصنف کے نام سے مشہور ہوا اور لفظ اقلی بمعنی کلید اور دس [illegible]
[illegible] بمعنی [illegible] سے مرکب ہے قزل ارسلان نام بادشاہ ممدوح ظہیر فاریابی لفظ قزل
بمعنی سرخ اور ارسلان بمعنی شیر سرخ و بندہ و غلام سے مرکب ہے اور بقول بعضے قزل بمعنی لنگ بفتح قاف اور
زلسے معجمہ آیا ہی چونکہ یہ بادشاہ لنگڑا تھا لہذا اس نام سے موسوم ہوا ۔ بہمن نام بادشاہ

اسفندیار

اسفندیار نام پادشاہی و نام عقل اول و نام دواے معروف جو سپید و سیاہ و سرخ ہوتی ہے
اور نام پانچویں مہینے کا ہے پارسیوں کے اور پانچویں روز کو بھی بہمن کہتے ہیں — سبکتگین مرکب ہے لفظ
سبک سے بمعنی ہلکا ... اور تگین بمعنی ... دونوں نسبت سے نام پادشاہ
محمود غزنوی کے ... ہندوستان پر سترہ بار حملے کیے تھے اور اپنے بھائی کو مار کر تخت پر بیٹھا تھا
فغفور مرکب ہے لفظ فغ بمعنی بت اور فور معرب پور بمعنی فرزند سے چونکہ ملک چین میں
بت پرستی شائع ہے ... وہاں کے پادشاہ اس لقب سے ملقب ہوتے ہیں — گلیم ...
... اصل میں گلیم آموختہ تھا یعنی یہ فن گلیم سے ایجاد ہوا تھا —
کوتوال ... اصل میں ... ہندی کا مرکب لفظ کوٹ بمعنی قلعہ اور وال بمعنی صاحب کے
درویش بالفتح بمعنی گدا مرکب ہے لفظ در بمعنی دروازہ اور ویش مبدل آویز سے اور بالضم ...
لفظ ... بمعنی ... اور درویش ... بمعنی ... عارف کامل
ہیں — ... بمعنی شہر ... نام شہر ... ققنس ...
... نام جانور ... جسکی عمر ہزار سال کی ہوتی ہے ...
... جمع کر کے ... درمیان ... بیٹھ جاتا ہے ...
... سے ایک ... آگ نکلتا ہے ...
جس سے ان لکڑیوں میں آگ لگ جاتی ہے اور وہ جل جاتا ہے بعدہ قدرت الٰہی سے ...
اس خاکستر سے ایک بیضہ پیدا ہوتا ہے جسمیں سے وہی جانور پھر پیدا ہو جاتا ہے — کمخواب مرکب
ہے لفظ کم بمعنی ابریشم اور خواب بمعنی پشم سے —

پوچھے فائدہ میں چند حروف متفرق جنکا یاد کرنا خالی از فائدہ نہیں ہے

قاعدہ حروف جارہ میں سے از در بر برائے بہر لیکن جز اور انکے ... بمعنی
اردو محاورہ میں انکے ما بعد کے جاتے ہیں جیسے از تو میخواہم تجھ سے مانگتا ہوں
دہلی میمانم دہلی میں رہتا ہوں بر تخت می نشینم تخت پر بیٹھتا ہوں برائے خدا نماز
میکنم خدا کے واسطے نماز پڑھتا ہوں جز خدا دوست ندارم خدا کے سوا دوست نہیں

رکھتا ہون اور اگر انکا مابعد کسی لفظ کے مضاف یا موصوف یا معطوف علیہ یا ایسا اسم
اشارہ ہو جسکا مشار الیہ اسکے بعد واقع ہو تو ان حروف کے معنی مضاف الیہ یا صفت
یا معطوف یا مشار الیہ کے بیچ سے کہے جا ئینگے چنانچہ اس قطعہ سے اضافت اور توصیف
کی مثال ظاہر ہے سعدی علیہ الرحمہ — قطعہ نشنیدۂ کہ سعو حفت بہ ستمہ پیچوان چو رسد تو پندار
کہ از پیل دمان اندیشہ باشد کہ کسعو در شانہ آن بدخواہ ان داخل باور نکنند کہ پیشمان
اندیشید — مثال اسم اشارہ کا یہ سے آہ ازین غفلت سرشار کہ چون ساغر بہ ... لب
لب آمدہ از کردہ پشیمان نشدیم — مثال عطف سعدی سے ہمہ کیس ... نشانہ
سر چشمہ ہر یک ہے سپید و سست — اور علی ہذا القیاس دوسری مثالین بھی سمجھا چاہئے
قاعدہ کردن کا متعدی کرانیدن اور کرانیدن بالاتفاق صحیح ہے اور کنانیدن ...
کیونکہ جس مصدر لازم کو متعدی اور متعدی کو متعدی المتعدی بنانا چاہتے ہین تو قبل نون
علامت مصدر کے الف نون اور بعض مصدرون مین یائے تحتانی بھی بڑھا لیا کرتے ہین
جیسے ترسیدن سے ترسانیدن اور ترسانیدن اور ترسانیدن سے ترسانانیدن اور
اگر علامت مصدر لفظ تن ہو تو اس مصدر کے صیغہ واحد حاضر امر کے بعد الف و نون
و یائے زائدہ لا کر بجائے لفظ تن کے لفظ دن لگا دیتے ہین جیسے سوختن سے سوزانیدن
اور سوزانیدن مگر جن لوگون کے نزدیک تن اور دن والے مصادر اپنے وضع کے حکم
مصادر کے امر سے متعدی بنانے مین کچھ قباحت نہین ہے ان لوگون کے نزدیک کنانیدن
بھی متعدی کردن کا درست ہے اور واضح رہے کہ کردن کے معنی ہمیشہ ... بھی آتے
ہین قاعدہ جب کلمہ دو حرفی کو دوسرے ... صاحب سے مرکب کرتے ہین تو الف زائد
درمیان مین لاتے ہین جیسے تماشا وغیرہ فقط

بحمد اللہ فرہنگ دستور الصبیان مصنفہ منشی گردھاری لال صاحب باہ اپریل
۱۸۸۱ء مطابق ماہ جمادی الاول ۱۲۹۸ ہجری بمطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ از قالب طبع بر آمد